سرکلر

اکتوبر 2016ء

مجلس انصاراللہ جرمنی

زیرنگرانی: چوہدری افتخار احمد صدر مجلس انصاراللہ جرمنی

مجلس ادارت: ظہیر احمد طاہر نائب صدر ، خلیل الدین احمد قائد عمومی

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: ظہیر احمد طاہر

Majlis Ansarullah Germany
Genferstr.11, 60437 Frankfurt /M
Tel.069-259270,Fax.069-24271317
E-Mail:amoomi@ansarullah.de

اللہ کے بندے

❁ ۔حضرت عبدالرحمٰن بن غنمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے اور اللہ تعالیٰ کے بُرے بندے وہ ہیں جو غیبت اور چغلیاں کرتے پھرتے ہیں۔ پیاروں کے درمیان تفرقہ ڈالتے ہیں اور نیک لوگوں کو مشقت اور ہلاکت میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

(مسند احمد۔حدیث نمبر 17312)

یہ سرکلر تمام انصار کے لئے ہے۔ زعماءِ مجالس سے گذارش ہے کہ سامنے کے خانہ میں ہر ناصر کا نام لکھ کر اُنہیں پہنچادیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ’’خدا سے محبت کرنا اور اس کی محبت میں اعلیٰ مقام قرب تک پہنچنا ایک ایسا امر ہے جو کسی غیر کو اُس پر اطلاع نہیں ہوسکتی اس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ایسے افعال ظاہر کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے درحقیقت تمام چیزوں پر خدا کو اختیار کرلیا تھا اور آپ کے ذرّہ ذرّہ اور رگ اور ریشہ میں خدا کی محبت اور خدا کی عظمت ایسے رچی ہوئی تھی کہ گویا آپ کا وجود خدا کی تجلیات کے پورے مشاہدہ کے لئے ایک آئینہ کی طرح تھا۔ خدا کی محبت کاملہ کے آثار جس قدر عقل سوچ سکتی ہے وہ تمام آنحضرت ﷺ میں موجود تھے۔ یہ ظاہر ہے کہ ایک شخص جو کسی دوسرے شخص سے محبت کرتا ہے وہ یا تو اس کے کسی احسان کی وجہ سے اُس سے محبت کرتا ہے اور یا اُس کے حسن کی وجہ سے کیونکہ جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اُس وقت سے آج تک تمام بنی آدم کا متفق علیہ یہ تجربہ ہے کہ احسان محبت کی تحریک کرتا ہے اور باوجود اس کے کہ بنی آدم اپنی طبائع میں بہت سا اختلاف رکھتے ہیں تاہم جمیع افراد انسانی کے اندر یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ وہ احسان سے ضرور بقدر اپنی استعداد کے متأثر ہو کر محسن کی محبت دل میں پیدا کرلیتے ہیں یہاں تک کہ نہایت خسیس اور سنگدل اور کمینہ فرقہ انسانوں کا جو چور اور ڈاکو اور دیگر جرائم پیشہ لوگ ہیں جو بذریعہ مختلف قسم کے جرائم کے وجہ معاش پیدا کرتے ہیں وہ بھی احسان سے متأثر ہوجاتے ہیں...... پس تمام وہ خوبیاں جن کو انسانی فطرت تعریف میں داخل کرتی ہے حسن میں داخل ہیں اور انسان کا دل ان کی طرف کھنچا جاتا ہے...... غرض خدا کا قانون قدرت اور ایسا ہی صحیفۂ فطرت جس کا سلسلہ قدیم سے اور انسان کی بنیاد کے وقت سے چلا آتا ہے وہ ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا کے ساتھ تعلق شدید پیدا ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے احسان اور حسن سے تمتع اٹھایا ہو۔ اور ابھی ہم لکھ چکے ہیں کہ احسان سے مراد خدا تعالیٰ کے وہ اخلاقی نمونے ہیں جو کسی انسان نے اپنی ذات کی نسبت بچشم خود دیکھے ہوں۔ مثلاً بیکسی اور عاجزی اور کمزوری اور یتیمی کے وقت میں خدا اس کا متولی ہو۔ اور حاجتوں اور ضرورتوں کے وقت میں خدا نے خود اس کی حاجت براری کی ہو۔ اور سخت اور کمرشکن غموں کے وقت میں خدا نے خود اس کی مدد کی ہو۔ اور خدا کی طلبی کے وقت میں بغیر توسط کسی مرشد اور ہادی کے خود خدا نے اُس کی رہنمائی کی ہو۔ اور حُسن سے مراد بھی وہ خدا کی صفات حسنہ ہیں جو احسان کے رنگ میں بھی ملاحظہ ہوتی ہیں۔ مثلاً خدا کی قدرت کاملہ اور وہ رفق اور وہ لطف اور وہ ربوبیت اور وہ رحم جو خدا میں پایا جاتا ہے۔ اور وہ عام ربوبیت اُس کی جو مشاہدہ ہو رہی ہے۔ اور وہ عام نعمتیں اس کی جو انسانوں کے آرام کے لئے بکثرت موجود ہیں۔ اور وہ علم اس کا جس کو انسان نبیوں کے ذریعہ سے حاصل کرتا اور اس کے ذریعہ سے موت اور تباہی سے بچتا ہے۔ اور اس کی یہ صفت کہ وہ بیقراروں درماندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ اور اس کی یہ خوبی کہ جو لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں وہ اُن سے زیادہ اُن کی طرف جھکتا ہے۔ یہ تمام صفات خدا کی اُس کے حسن میں داخل ہیں۔ اور پھر وہی صفات ہیں کہ جب ایک شخص خاص طور پر ان سے فیضیاب بھی ہوجاتا ہے تو اُس کی نسبت احسان بھی کہلاتی ہیں گو دوسرے کی نسب فقط حُسن میں داخل ہیں۔‘‘

(عصمت انبیاء علیہم السلام - روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 666-669)

خطبات امام وقت بطرز سوال و جواب

(خطبہ جمعہ 03/جولائی 2015ء)

سوال: حضور انور نے مربیان اور جماعتی عہدیداران کو کیا نصائح فرمائیں؟

جواب: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں جو احکامات دیئے ہیں ان کو یاد رکھنا ان کو دہراتے رہنا، انہیں دوسروں کو بھی یاد دلانا مربیان اور عہدیداران کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی نظام میں ایک مرکزی نظام کے علاوہ ذیلی تنظیموں کا بھی نظام ہے اور پھر جماعتی مرکزی نظام میں بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام میں بھی ملکی سطح سے لے کر مقامی محلے کی سطح تک عہدے دار مقرر ہیں اور ہر عہدیدار سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ خلافت کا دست و بازو بن کر ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرے جو وسیع تر پھیلاؤ کے ساتھ خلافت کی ذمہ داری ہے۔ پس اگر اس بات کو تمام مربیان اور عہدے دار سمجھ لیں تو ایک انقلابی تبدیلی جماعت میں پیدا ہو سکتی ہے۔ سب سے پہلے اپنے جائزے لیں اور نمونہ بننے کی کوشش کریں۔ بہت زیادہ استغفار کی ضرورت ہے۔

سوال: احکام خداوندی پر عمل کرنے کی بابت حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟ **جواب:** فرمایا! ہر احمدی کا بھی فرض ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو دیکھے اور دہرائے اور بار بار سامنے لائے۔ اگر ہم اس طرح کرنا شروع کر دیں تو ایک عظیم انقلاب ہے جو ہم لا سکتے ہیں اور نہ صرف اپنی اصلاح کرنے والے ہو سکتے ہیں بلکہ دنیا کو حقیقی اخلاق کے معیاروں کا پتہ دے سکتے ہیں۔

سوال: حضور انور نے رمضان المبارک کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو جماعت کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: فرمایا! رمضان کا مہینہ ایک بہت بڑا ذریعہ ہوتا ہے بندے کی اصلاح کا۔ یہ مہینہ جہاں ہمیں ہماری عبادتوں کی طرف توجہ دلانے کا مہینہ ہے وہاں ہماری کمزوریوں کی طرف توجہ دلانے اور ان کی اصلاح کا بھی مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں ہمیں اپنی کمزوریوں کی جگالی کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کرنی چاہیئے؟......

سوال: عبادت کا اصل مقصد کیا ہے؟ **جواب:** فرمایا! عبادت کا مقصد صرف خدا کو پہچاننا نہیں بلکہ تقویٰ پیدا کر کے اپنی روحانی بلندیوں کو حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک حاصل کرنا ہے اور جب صفات کا ادراک پیدا ہو تو تبھی ہر چیز اس کے مقابل پر ہیچ بن سکتی ہے یا ہو سکتی ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت سے فیضیاب ہونے کے لئے کیا ضروری ہے؟ **جواب:** فرمایا! جب تم خاص ہو کر صرف اپنے ربّ کی عبادت کر رہے ہو گے تو جہاں صفت ربوبیت کے عمومی فیض سے دنیاوی اور مادی پرورش ہو رہی ہو گی وہاں تمہاری روحانی صلاحیتوں کی ترقی اور پرورش بھی ہو رہی ہو گی۔ پس اس میں یہ بھی ہمیں نصیحت ہے کہ اگر ہماری روحانی حالت میں ترقی نہیں ہے یا نہیں ہو رہی تو ہم اپنی عبادتوں کا حق ادا نہیں کر رہے اور نتیجتاً اپنے ربّ کی روحانی پرورش کے فیض سے فیضیاب نہیں ہو رہے۔

سوال: انسانی پیدائش کا مقصد بیان کریں؟ **جواب:** فرمایا! حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ اصل بات یہ ہے کہ انسان کے پیدا کرنے کی علت غائی یہی عبادت ہے۔ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ، دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

سوال: جماعتی عہدیداران کو قیام عبادات کے حوالہ سے کیا تاکید فرمائی؟ **جواب:** فرمایا! مجھے جب بعض کارکنان اور عہدے داروں کے بارے میں یہ شکایت ملتی ہے کہ وہ نمازوں میں سست ہیں مساجد میں نہیں آتے یا بعض ایسے ہیں کہ گھروں میں بھی نہیں پڑھتے اور ان کی بیویاں شکایت کر رہی ہوتی ہیں تو اس بات پر بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ پس اپنی عبادتوں کے جائزے ہمیں لینے کی ضرورت ہے اس کے بغیر تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور جب تقویٰ نہ ہو تو پھر انسان نہ خدا تعالیٰ کے حق ادا کر سکتا ہے نہ ہی اس کے مخلوق کے حق ادا کر سکتا ہے نہ ہی جماعت کے لئے کوئی کارآمد وجود بن سکتا ہے نہ ہی اس کے کام میں برکت پڑ سکتی ہے۔

سوال: حضور انور نے خیانت کرنے والوں کے متعلق کیا فرمایا ہے؟ **جواب:** فرمایا! یہ بہت توجہ طلب اور اہم حکم ہے۔ خیانت صرف باتوں یا بڑے کاموں میں ہی نہیں ہوتی بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں اور کاموں سے لے کر بڑی بڑی باتوں اور کاموں سب پر حاوی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرائط بیعت میں خاص طور پر ہم سے خیانت نہ کرنے اور اس سے بچنے کا دوسری شرط میں عہد لیا ہے۔ ہر برائی چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی وہ برائی ہے۔ لیکن بعض برائیاں ایسی ہیں جو دوسری برائیوں کو بھی جنم دیتی چلی جاتی ہیں اور خیانت بھی ان میں سے ایک ایسی برائی ہے۔ ایک خائن شخص لاکھ کہتا پھرے کہ میں نمازیں پڑھنے والا ہوں، عبادت کرنے والا ہوں لیکن حقوق کی ادائیگی میں خیانت جو ہے وہ تقویٰ سے دور لے جاتی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ آدمی خائن بھی ہو اور تقویٰ پر چلنے والا بھی ہو اور حقوق ادا کرنے والا بھی ہو۔ نتیجۃً ایسے شخص کی عبادتیں بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔

سوال: امانتوں کا حق ادا کرنے اور خیانت سے بچنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟ **جواب:** فرمایا! آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ کسی شخص کے دل میں ایمان اور کفر نیز صدق اور کذب اکٹھے نہیں ہو سکتے اور نہ ہی امانت اور خیانت اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ پس ایمان کی نشانی سچائی ہے اور امانت کی ادائیگی ہے

۔اس لئے ایک موقع پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن میں جھوٹ اور خیانت کے علاوہ بری عادتیں ہوسکتی ہیں لیکن یہ دو عادتیں نہیں ہوسکتیں ایک مؤمن میں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتوں کے بارے میں مومن کا دل خیانت نہیں کرسکتا۔ نمبر ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی خاطر کام میں خلوص نیت دوسرا یہ کہ ہر مومن کیلئے خیر خواہی ۔ تیسرے یہ کہ جماعت کے ساتھ مل کر رہنا۔ پس اس میں اللہ تعالیٰ کا حق بھی ہے بندوں کے حق بھی ہیں اور جماعت سے وفا کا حق بھی ہے یہ تینوں چیزیں شامل ہیں ۔

سوال: آنحضرت ﷺ نے ہم سے امانتوں کے معیار کہاں تک لے جانے کی توقع رکھی ہے؟

جواب: فرمایا! آنحضرت ﷺ نے ہم سے امانت کے معیار کو کہاں تک لے جانے کی توقع رکھی ہے اور تاکید فرمائی ہے۔ فرمایا کہ جس سے اس کے مومن بھائی نے کوئی مشورہ طلب کیا اور اس نے بغیر رشد کے مشورہ دیا تو اس نے اس سے خیانت کی ۔ پس ایسے لوگوں کو خیال رکھنا چاہئے کہ ایک شخص جب اعتبار کر کے آپ کے پاس آتا ہے تو اس کی صحیح رہنمائی کریں ورنہ اللہ تعالیٰ کے رسول کے فیصلہ کے مطابق وہ خیانت کے مرتکب ہو رہے ہیں ۔

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں امانتوں کی ادائیگی کے کیا معیار دیکھنا چاہتے ہیں؟ **جواب:** فرمایا! حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں امانت کی ادائیگی اور خیانت سے بچنے کے کیا معیار دیکھنا چاہتے ہیں آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ جو شخص بدنظری سے اور خیانت سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے اور بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ......روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہدوں اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے ۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے ۔

سوال: حقوق کی ادائیگی کے معیار کیا ہونے چاہئیں؟ **جواب:** فرمایا! آل عمران آیت 135 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حقوق کی ادائیگی کے معیار کیا ہونے چاہئیں؟ معاشرے کی خوبصورتی حقوق کی ادائیگی سے بھی آگے جا کر قربانی سے پیدا ہوتی ہے ۔ صرف حق نہیں ادا کرنے بلکہ حق ادا کرنے کے لئے بعض دفعہ قربانی بھی کرنی پڑتی ہے ۔ جس معاشرے میں ہر انسان نہ صرف ایک دوسرے کے حق ادا کر رہا ہو بلکہ قربانی کر کے حق ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہو وہ معاشرہ حقیقی طور پر اس معیار تک پہنچتا ہے جسے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنت نظیر معاشرہ ہے اس کا نظارہ ہمیں آنحضرت ﷺ کے صحابہ میں نظر آتا ہے ۔ جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا کہ ''اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی'' (الحشر:10)۔

سوال: اعلیٰ اخلاق کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کا اپنے صحابہ کی تربیت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

جواب: فرمایا! غصہ کو دبانے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کی آپ نے اپنے صحابہ کو کس طرح تلقین فرمائی ۔ مشہور روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں برا بھلا کہنا شروع کر دیا ۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش رہے اور آنحضرت ﷺ وہاں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص کی باتیں سن کر مسکراتے رہے ۔ جب اس شخص کی زیادتی کی انتہا ہوگئی تو ابوبکر نے اس کی کچھ باتوں کا کچھ سختی سے جواب دیا ۔ اس پر آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناگواری کے آثار آئے اور آپ وہاں سے اٹھ کر چلے گئے اور بعد میں حضرت ابوبکر، آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ وہ شخص آپ کی موجودگی میں برا بھلا کہہ رہا تھا اور آپ بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کچھ باتوں کا جواب دیا تو آپ غصے میں وہاں سے تشریف لے گئے ۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ گالی دے رہا تھا تم خاموش تھے تو خدا تعالیٰ کا ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا ۔ لیکن جب تم نے الٹ کر جواب دیا تو فرشتہ چلا گیا اور شیطان آ گیا ۔

سوال: آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان درج کریں؟

جواب: فرمایا! حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں ۔ بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو **اعرض عن الجاھلین** ۔ کا ہی خطاب ہوا ۔ خود اس انسان کامل ہمارے نبی ﷺ کو بہت بری تکلیفیں دی گئیں اور گالیاں بدزبانی اور شوخیاں کی گئیں مگر اس خلق مجسم ذات نے اس کے مقابلے میں کیا کیا ان کے لئے دعا کی اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کرلیا تھا کہ جاہلوں سے اعراض کرے گا تو تیری عزت اور جان کو ہم سلامت رکھیں گے اور یہ بازاری آدمی اس پر حملہ نہ کرسکیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ رسول اکرم ﷺ کے مخالف آپ کی عزت پر حرف نہ لا سکے اور خود ہی ذلیل و خوار ہو کر آپ کے قدموں پر گرے یا سامنے تباہ ہو گئے ۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 64)

سوال: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعلیٰ اخلاق کی بابت مولوی فضل دین صاحب نے کیا گواہی دی ہے؟ **جواب:** فرمایا! مولوی فضل دین صاحب ہمیشہ اس (مقدمہ اقدام قتل) واقعہ کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ مرزا صاحب عجیب اخلاق کے مالک ہیں عجیب اخلاق کے انسان ہیں کہ ایک شخص ان کی عزت بلکہ جان پر حملہ کرتا ہے اور اس پر اس کی شہادت کو کمزور کرنے کے لئے بعض سوال کئے جاتے ہیں تو آپ فوراً روک دیتے ہیں کہ میں ایسے سوال کی اجازت نہیں دیتا۔

سوال: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کیا ارشاد فرمایا؟ جواب: فرمایا! اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے اور انہیں مستقل رکھنے کی توفیق عطا فرمائے وہاں ہمارے دوسرے اخلاق اور حقوق کی ادائیگی کے معیار بھی قائم کرنے اور انہیں مستقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جیسا کہ میں نے کہا جو کسی بھی رنگ میں جماعت کا کام کرنے والے ہیں ان کو سب سے پہلے اپنے نمونے پیش کرنے چاہئیں ۔ گھروں میں بھی اور باہر بھی ، دعاؤں کی طرف میں دوبارہ توجہ دلاتا ہوں ، پہلے خطبہ جو تھا رمضان کا اس میں بھی کہا تھا مختصراً دوبارہ کہہ دوں کہ آج کل جماعت کی ترقی اور دشمنوں کے خطرناک منصوبوں سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کریں اور غلبہ اسلام کے لئے بھی بہت دعا کریں، جہاں اپنے لئے دعا کر رہے ہوں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے ۔ (روزنامہ الفضل ربوہ ۔08/اگست 2015ء)

قیادت عمومی

شوریٰ مجلس انصاراللہ جرمنی 2016ء:

اِمسال مجلس انصاراللہ جرمنی کی چھبیسویں مجلس شوریٰ بتاریخ 27,26 نومبر 2016ء بروز ہفتہ، اتوار بمقام بیت العافیت Genferstr.12, Frankfurt/Main میں منعقد ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ)۔ زعمائے کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ شوریٰ کے لیے تجاویز، تشخیص بجٹ برائے 2016ء، نمائندگان شوریٰ کے انتخاب کرواکر 10 ؍اکتوبر 2016ء تک دفتر انصاراللہ مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی کسی تجویز پر غور نہ ہوگا نیز تمام تجاویز پہلے اپنے انصاراللہ کے اجلاس عام میں پیش کریں اور اگر کثرتِ رائے سے مجلس شوریٰ میں بھجوانے کی سفارش ہو تو پھر مرکز بھجوائیں۔

ہدایات برائے شوریٰ:

مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لیے مجالس اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر 20 کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کریں گی۔ زعیم مجلس مقرر کردہ تعداد میں شامل نہ ہونگے۔ مثلاً آپ کی مجلس میں 20 تک اراکین ہیں تو صرف زعیم مجلس ہی نمائندہ ہونگے۔ اگر 20 سے زائد ہوں تو ایک نمائندہ کا انتخاب ہوگا۔ اگر زعیم مجلس با اجازت صدر مجلس شوریٰ میں شمولیت نہ کر رہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ ناظمین اعلیٰ علاقہ اور زونل ناظمین اعلیٰ شوریٰ کے نمائندہ ہوتے ہیں۔ ☆۔ نمائندگان کا انتخاب اجلاسِ عام میں ہوگا۔ ☆۔ جو نمائندگان بعد از انتخاب مجلسِ شوریٰ میں (بغیر شرعی عذر اور بغیر اجازت) حاضر نہ ہوں گے ایسے نمائندگان آئندہ اپنی مجلس میں انتخاب نمائندہ شوریٰ میں حصہ نہ لے سکیں گے۔ اِس کی نگرانی مقامی مجلس کے زعیم صاحب، ناظم علاقہ کریں گے۔ نمائندگانِ مجلس شوریٰ کا انتخاب کرواکر 10 ؍اکتوبر 2016ء تک مرکز ارسال کریں۔ ☆۔ نمائندگان کے قیام وطعام کا انتظام بیت السبوح میں ہوگا۔ نمائندگان موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ ☆۔ مزید تفصیل اور معلومات کے لیے قائد عمومی مجلس انصاراللہ جرمنی سے رابطہ فرمائیں۔

(خلیل الدین احمد۔ قائد عمومی مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت وقف جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو 2006ء کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا: ’’اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں، ہر شہر میں اور وہاں کی ہر مسجد میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے۔ اب اس کے لئے بہرحال...... جماعت کے افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی، ان کو اس کام کے لئے پیش کریں، وقف کریں اور یہ سب ایسے ہونے چاہئیں کہ وہ تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر بھی قائم ہوں...... آئندہ سالوں میں......واقفین نو بھی میدان عمل میں آجائیں گے لیکن جوان کی تعداد ہے وہ بھی یہ ضرورت پوری نہیں کرسکتے۔ یہ کام وسیع طور پر ہمیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے...... معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔‘‘ (الفضل انٹرنیشنل لندن 27 ؍جنوری 2006ء) تمام انصار بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس اہم مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ غلبۂ اسلام کی مہمات میں مزید وسعت پیدا کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (محمد اکبر بیگ۔ قائد وقف جدید مجلس انصاراللہ جرمنی)

40 نفلی روزوں کی تحریک: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7 ؍اکتوبر 2011ء کو دعاؤں اور عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی تھی۔ حضور انور نے 12 ؍فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں چالیس نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا: ’’چند سال ہوئے مَیں نے بھی کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلّائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے ربّ کی نصرت (۔) نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہوجائیں گی۔‘‘ (روزنامہ الفضل ربوہ 29 ؍مارچ 2016ء)

قیادت تعلیم

تعلیمی نصاب ماہ اکتوبر 2016ء:

نماز با ترجمہ : اس ماہ نماز کا کچھ حصہ ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور زعیم صاحب مجلس کو بتائیں۔

قرآنی دُعا : رحمتِ باری کے حصول اور معاملہ میں آسانی کی دعا مع ترجمہ یاد کریں؟

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّ ھَیِّیٴۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا O (الکھف:11)

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔

حدیث نبوی ﷺ : گھروں میں بھی نماز پڑھنے کے متعلق آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

صَلُّوۡا اَیُّھَاالنَّاسُ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ فَاِنَّ اَفۡضَلَ الصَّلٰوۃِ صَلٰوۃُ الۡمَرۡءِ فِیۡ بَیۡتِہٖ اِلَّا الۡمَکۡتُوۡبَۃَ ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو کیونکہ فرضوں کے سوا باقی نماز گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ (حدیقۃ الصالحین حدیث نمبر 266)

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام: 26/ اگست 1901ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک الہام شعر کے صورت میں ہوا۔ حضور علیہ السلام کا یہ الہامی شعر زبانی یاد کریں؟ ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے (تذکرہ صفحہ 334)

مطالعہ کتب: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی نے سال 2016ء میں مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف (حجۃ الاسلام) مقرر کی ہے۔ اس ماہ کتاب کے چند صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔ زعماء مجالس اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ناصر اس کتاب کا مطالعہ کرے اور اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مرکز ارسال کریں۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطرز سوال و جواب

سوال نمبر 26: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیٹے بشیر اول کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔

جواب: ولادت۔ 7/ اگست 1887ء۔ وفات 4/ نومبر 1888ء۔

سوال نمبر 27: حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام جموں کب تشریف لے گئے۔

جواب۔ جنوری 1888ء میں۔

سوال نمبر 28: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو خط مرزا احمد بیگ کو دربارہ محمدی بیگم لکھا تھا مخالفین نے اسے کب اور کس اخبار میں شائع کروایا؟

جواب: یکم مئی 1881ء نور افشاں اخبار میں۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 11/ جون 2008ء)

سیرت حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

سوال نمبر 26: حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ الہامیہ کب قلم بند کیا؟ جواب: 11/ اپریل 1900ء کو۔

سوال نمبر 27: حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی امۃ الحیٔ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: 10/ اگست 1901ء کو۔ 1914ء میں آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے عقد میں آئیں۔

سوال نمبر 28: حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف ''خطوط جواب شیعہ و رد نسخ قرآن'' کی اشاعت کب ہوئی؟ **جواب**: 1901ء میں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 3/ جولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال نمبر 26: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں پہلا خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا؟ **جواب**: 2/ مارچ 1914ء کو۔

سوال نمبر 27: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلا اشتہار کس عنوان سے جاری فرمایا اور کب؟

جواب: 21/مارچ 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے ایک زبردست اشتہار بعنوان "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے" شائع ہوا۔

سوال نمبر 28: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس کب ہوا۔ **جواب**: 10/اپریل 1914ء کو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 15/جولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 26: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے الوداعی خطاب کب فرمایا؟ **جواب**: 26 نومبر 1965ء کو۔

سوال نمبر 27: حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟ **جواب**: مجسم شرم وحیا۔

سوال نمبر 28: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کب خلافت کے منصب پر متمکن ہوئے؟

جواب: 8,7 نومبر 1965ء کی درمیانی شب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا۔ 8/نومبر کو ساڑھے سات بجے شام مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا جس میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا نئے امام کے طور پر انتخاب ہوا اور موجود احباب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 5/اگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 26: جماعت احمدیہ جاپان کی پہلی مجلس شوریٰ کا انعقاد کب ہوا؟ جواب: 2/جنوری 1983ء کو۔

سوال نمبر 27: خلافت رابعہ کی پہلی مجلس مشاورت کب ہوئی؟ **جواب**: یکم اپریل 1983ء کو۔

سوال نمبر 28: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے غرباء کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کی تحریک کب فرمائی؟

جواب: 12/جولائی 1983ء کو عید کے موقع پر غرباء کے ساتھ سُکھ بانٹنے کی تحریک فرمائی۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 26/اگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال نمبر 26: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی طلباء کو کم از کم کہاں تک تعلیم حاصل کرنے کی تحریک فرمائی؟ **جواب**: ایف اے تک۔

سوال نمبر 27: خلافت خامسہ کی پہلی صنعتی نمائش خدام الاحمدیہ پاکستان کب منعقد ہوئی؟ جواب: 14 تا 16/اگست 2003ء کو۔

سوال نمبر 28: یہ نمائش کہاں منعقد ہوئی؟ ایوان محمود ربوہ میں۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 15/ستمبر 2008ء)

تعلیمی نصاب ماہ نومبر 2016ء:

نماز با ترجمہ: اس ماہ نماز کا کچھ حصہ ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور زعیم صاحب مجلس کو بتائیں۔

قرآنی دُعا: آغاز وانجام کے نیک ہونے اور خاص نصرت الٰہی کی دعا یاد کریں؟

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝ (بنیٓ اسرآئیل: 81)

اے میرے ربّ! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

حدیث نبوی ﷺ: گزشتہ گناہ بخشے جانے کے متعلق آنحضرت ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

مَنۡ قَامَ رَمَضَانَ اِیۡمَانًا وَّ احۡتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ . (حدیقۃ الصالحین حدیث نمبر 281) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام:

2/ستمبر 1901ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا "سب سے بہتر اور تیز تر وہ تلوار ہے جو تیری تلوار میرے پاس ہے" اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تلوار سے مراد کونسا حربہ لیا ہے جو آپ اس وقت اپنے مخالفوں پر چلا رہے تھے؟ اس کا جواب ہے: آسمانی حربہ (تذکرہ صفحہ 335)

مطالعہ کتب: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی نے سال 2016ء میں مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف (حجۃ الاسلام) مقرر کی ہے۔اس ماہ کتاب کے چند صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔زعماء مجالس اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ناصر اس کتاب کا مطالعہ کرے اوراس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مرکز ارسال کریں۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطرز سوال و جواب

سوال نمبر 29: اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیعت لینے کا ارشاد کب ہوا؟ **جواب:** 1888ء کی پہلی سہ ماہی میں۔

سوال نمبر 30: سبز اشتہار کی اشاعت اور بیعت کا عام اعلان کب فرمایا؟ **جواب۔** یکم دسمبر 1888ء کو۔

سوال نمبر 31: اشتہار بعنوان تکمیل تبلیغ میں دس شرائط بیعت کا اعلان کب فرمایا؟ **جواب:** 12/جنوری 1889ء کو۔(روزنامہ الفضل ربوہ 11/جون 2008ء)

سیرت حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

سوال نمبر 29: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کا پہلا نکاح کب پڑھا؟ **جواب:** 21/اکتوبر 1902ء کو۔

سوال نمبر 30: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فونوگراف میں وعظ کب ریکارڈ کیا گیا؟ جواب: 24/اکتوبر 1902ء کو.

سوال نمبر 31: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قادیان میں درس القرآن کا آغاز کب فرمایا؟ **جواب:** جنوری 1903ء میں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 3/جولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال نمبر 29: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرا نکاح کب اور کن سے ہوا؟

جواب: 31/مئی 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دختر نیک حضرت امۃ الحیٔ صاحبہ سے ہوا۔

سوال نمبر 30: قدرت ثانیہ کے دوسرے دور کا پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟ **جواب:** 26 تا 29 دسمبر 1914ء۔

سوال نمبر 31: خلافت ثانیہ کے عہد میں مرکز سے پہلا اخبار کونسا اور کب جاری ہوا؟ **جواب:** اخبار ''فاروق'' 7/اکتوبر 1951ء کو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 15/جولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 29: انتخاب خلافت کن کی صدارت میں ہوا؟ **جواب:** حضرت مرزا عزیز احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صدارت میں ہوا۔

سوال نمبر 30: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے دور خلافت کا پہلا خطبہ کب ارشاد فرمایا؟ جواب: 12/نومبر 1965ء کو۔

سوال نمبر 31: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی جگہ کس کو صدر انصاراللہ مقرر فرمایا؟ **جواب:** صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 5/اگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 29: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے دارالقضاء کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا؟ **جواب:** **21**/اگست 1983ء کو۔

سوال نمبر 30: 22/اگست 1983ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کس دورہ پر روانہ ہوئے؟ **جواب:** مشرق بعید و آسٹریلیا کے دورہ پر۔

سوال نمبر 31: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے دورہ آسٹریلیا کے دوران مسجد بیت المھدی کا سنگ بنیاد کب رکھا؟ جواب: 30/ستمبر 1983ء کو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26/اگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال نمبر 29: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے پہلے غیر ملکی دورہ پر کب اور کہاں روانہ ہوئے اور کب واپس تشریف لائے؟

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 19/اگست 2003ء کو لندن سے روانہ ہو کر 20 تاریخ کو براستہ بیلجیم جرمنی پہنچے اور 8/ستمبر کو فرانس سے لندن واپس تشریف لے آئے۔

سوال نمبر 30: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے پہلے غیرملکی دورہ میں کن ممالک میں تشریف لے گئے؟ جواب: بیلجیم۔ جرمنی۔ ہالینڈ اور فرانس۔

سوال نمبر 31: خلافت خامسہ کا پہلا جلسہ جرمنی میں کب منعقد ہوا۔ **جواب**: 22 تا 24/ اگست 2003ء۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 15/ ستمبر 2008ء)

تعلیمی نصاب ماہ دسمبر 2016ء:

نماز با ترجمہ: اس ماہ نماز کا کچھ حصہ ترجمہ کے ساتھ یاد کریں اور زعیم صاحب مجلس کو بتائیں۔

قرآنی دُعا: خدا تعالیٰ کی قدرتِ مطلق پر ایمان کا اظہار اور اُس کے وعدوں پر ایمان کی دعا یاد کریں؟

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ O (آل عمران: 10)

اے ہمارے ربّ! تُو یقیناً لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

حدیث نبوی ﷺ: محبت و اخوت کے متعلق حدیث زبانی یاد کریں؟

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ دوسرے کے لئے بھی وہی چیز پسند نہیں کرتا جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے یعنی اگر اپنے لئے آرام، سکھ اور بھلائی چاہتا ہے تو دوسرے کے لئے بھی یہی چاہے۔ (حدیقۃ الصالحین حدیث نمبر 731)

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام:

18/ اکتوبر 1902ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اردو میں الہام ہوا جو بہت لمبا تھا جس کا خلاصہ اور مغز آپؑ کو یاد رہا۔ الہام کا خلاصہ اور مغز یاد کریں؟

اس الہام کا خلاصہ اور مغز یہ ہے: ایمان کے ساتھ نجات ہے (تذکرہ صفحہ 356)

مطالعہ کتب: قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ جرمنی نے سال 2016ء میں مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف (حجۃ الاسلام) مقرر کی ہے۔ اس ماہ کتاب کے چند صفحات کا بغور مطالعہ کریں۔ زعماء مجالس اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ناصر اس کتاب کا مطالعہ کرے اور اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مرکز ارسال کریں۔

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطرز سوال و جواب

سوال نمبر 32: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: 12/ جنوری 1889ء کو۔

سوال نمبر 33: پہلی بیعت کب اور کہاں ہوئی؟ **جواب**: 23/ مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں ہوئی۔

سوال نمبر 34: سب سے پہلی بیعت کس نے کی اور پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی؟

جواب: حضرت حکیم نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلے بیعت کی اور پہلے دن 40 احباب نے بیعت کی۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 11/ جون 2008ء)

سیرت حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ:

سوال نمبر 32: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب فرمایا؟ **جواب**: 28/ مئی 1930ء کو۔

سوال نمبر 33: 1904ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کونسی تصانیف شائع ہوئیں؟

جواب: ''ترک اسلام'' کے جواب میں حضورؓ کی کتاب ''نورالدین'' شائع ہوئی۔ نیز رسالہ ابطال الوہیت مسیح کی اشاعت ہوئی۔

سوال نمبر 34: حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زلزلہ کانگڑہ پر ایک لطیف مضمون کب تحریر فرمایا؟ جواب: 17/ اپریل 1905ء کو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 15/ جولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال نمبر 32: احمدیہ ہوسٹل لاہور کا قیام کب اور کس نے کیا؟ جواب: 1915ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

سوال نمبر 33: مسٹر والٹر سلسلہ احمدیہ کی تحقیق کے لئے قادیان کب تشریف لائے؟ **جواب**: جنوری 1916ء میں۔

سوال نمبر 34: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ''تائی آئی'' کب پورا ہوا اور کیسے؟

جواب: مارچ 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تایا مرزا غلام قادر صاحب کی بیوہ حرمت بی بی تائی صاحبہ نے آپ کی بیعت کر لی اس طرح ''تائی آئی'' کا الہام پورا ہوا۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 15 رجولائی 2008ء)

سیرت حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 32: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا اور کتنے احباب نے شرکت کی؟

جواب: 21,20,19 دسمبر 1965ء کو اور 80 ہزار افراد نے شرکت کی۔

سوال نمبر 33: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے خدام الاحمدیہ کو یہ ماٹو کب دیا کہ ''تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں'' (الہام حضرت مسیح موعودؑ)؟

جواب: 20 ردسمبر 1965ء کو۔

سوال نمبر 34: فضل عمر فاؤنڈیشن اور وقف بعد ریٹائر منٹ کی تحریک کا اعلان کب فرمایا؟

جواب: 21 ردسمبر 1965ء جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا اعلان فرمایا اسی جلسہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے وقف بعد ریٹائر منٹ کی تحریک بھی فرمائی۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 5 راگست۔ 6 راگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال نمبر 32: جماعت احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا؟ **جواب**: 31 راکتوبر 1983ء کو۔

سوال نمبر 33: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے صفات الٰہیہ پر خطبات کے سلسلہ کا آغاز کب فرمایا؟ **جواب**: 2 ردسمبر 1983ء کو۔

سوال نمبر 34: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے بد رسوم کے خلاف جہاد کی تحریک کب فرمائی؟ **جواب**: خطبہ جمعہ 16 ردسمبر 1983ء میں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26/اگست 2008ء)

سیرت حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال نمبر 32: جامعہ احمدیہ کینیڈا کا افتتاح کب ہوا؟ جواب: 7 رستمبر 2003ء کو مسی ساگا کینیڈا میں۔

سوال نمبر 33: 12 رستمبر 2003ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کونسی تحریک فرمائی؟ **جواب**: ڈاکٹرز، وکلاء اور ٹیچرز کو وقف عارضی کی تحریک۔

سوال نمبر 34: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور میں آئرلینڈ نے اپنا کونسا جلسہ سالانہ کب منعقد کیا؟

جواب: دوسرا جلسہ سالانہ 21 رستمبر 2003ء بروز اتوار کو۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 15 رستمبر 2008ء)

قواعد و ضوابط برائے سالانہ مقابلہ جات ماہ دسمبر 2016ء

مقابلہ حُسنِ قرأت: مقابلہ حُسنِ قرأت کیلئے قرآن مجید کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ سالانہ مقابلہ کے موقع پر انہی حصوں کی تیاری کرنی ہوگی۔ ان میں سے کسی ایک حصہ کی جسے صدرِ مجلس کہیں گے اُسی کی تلاوت کرنی ہوگی۔

1 **لحن**: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔ 2۔ ترتیل: قواعدِ تجوید کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے حرکات و مدّات کو مناسب حد تک چھوٹا یا لمبا کرنا رموزِ اوقاف سے واقفیت مثلاً مناسب جگہ رکنا یا نہ رکا جائے۔ 3۔ **قرأت**: قرأت کے دیگر اُصولوں کے ساتھ ساتھ حروف کو اُن کے درست مخارج (ادائیگی کے مقام) سے ادا کرنا (اصولِ قرأت سے واقفیت مثلاً حلق سے بولے جانے والے حروف کی ٹھیک قرأت) **نوٹ**: اِس مقابلہ میں حفاظ کرام بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

مقابلہ اُردو نظم: مقابلہ اُردو نظم کیلئے نظموں کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے گئے ہیں۔ اپنی پسند کا کوئی ایک حصہ پڑھ سکتے ہیں۔

1 : **لحن**: طرز اور آواز کا خیال رکھیں۔ 2۔ **تلفظ**: اُردو کے الفاظ کو درست پڑھنا۔ 3۔ **ادائیگی**: اشعار کو اُن کے مطالب کے لحاظ سے عمدگی سے ادا کرنا۔ 4۔ نظم دیکھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ 5۔ ہر شعر کا ایک مصرعہ (اگر ضرورت محسوس ہو) دُہرانے کی اجازت ہے۔

جائزہ مطالعہ کتب: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی کی طرف سے سال 2015ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ''ضرورۃ الامام'' برائے مطالعہ مقرر کی تھی۔ پچھلے سال کی آخری سہ ماہی کا پرچہ ماہ جنوری میں مجالس میں بھجوایا گیا تھا۔ اسی طرح سال 2016ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ''حجۃ الاسلام'' برائے مطالعہ مقرر کی گئی ہے ماہ مئی میں کتاب کا پہلا پرچہ مجالس میں ارسال کیا گیا تھا۔ مجالس کی طرف سے قیادت تعلیم کو موصول ہونے والے دونوں حل شدہ پرچوں کا جائزہ پیش خدمت ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی کے ساتھ ایک میٹنگ میں فرمایا ﴿امتحان ضرور لیں﴾ اسی طرح 2012ء کی میٹنگ میں فرمایا: کتنے انصار صف اول اور صف دوم کے شامل ہوتے ہیں ﴾۔ ماہ اگست میں اس سال کا دوسرا پرچہ مجالس کو بھجوایا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں تمام زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجلس کے سو فیصد انصار سے دوسرا پرچہ حل کروا کر جلد از جلد مرکز ارسال کرنے کی کوشش کریں۔

Alaqa Süd	ضرورۃ الامام	حجۃ الاسلام	Stuttgart **(Zone Württemberg Nord)**	20	12	**Frankfurt City**	ضرورۃ الامام	حجۃ الاسلام
Zone Baden Heidelberg			Waiblingen (Zone Württemberg Nord)	21	9	Baitul Sabuh	27	44
Eppelheim	18	15	**Z.Württemberg Süd**			Bornheim	13	20
Heidelberg	16	18	Balingen	0	0	Eschersheim	8	6
Heilbronn	0	0	Ebingen	7	3	Frankfurterberg	4	2
Mosbach	5	6	Radolfzell	0	0	Ginnheim	8	6
Schwetzingen	0	1	Reutlingen	0	15	Goldstein	5	7
Zone Baden Kalsruhe			Ulm (Donau)	13	14	Griesheim	0	0
Bruchsal	18	0	Waldshut	4	0	Hausen	4	3
Freiburg	19	16	Weingarten	0	0	Höchst	0	7
Gaggenau	1	0	**Alaqa Bait Ul Jame**			Nied	3	2
Karlsruhe	0	0	**Zone Dietzenbach**			Noor Moschee	6	0
Lahr	5	7	Baitul-Hadi	8	2	Nordweststadt	12	0
Pforzheim	26	25	Bait-Ul-Baqi	0	0	Rödelheim	8	8
Zone Bayern			Dietzenbach West	6	8	Zeilsheim	5	5
Augsburg	7	9	Dietzebach Mitte	4	2	**Alaqa Nasir Bagh**		
Erlangen	0	0	Heusenstamm	0	0	**Zone Darmstadt**		
Hof	0	0	Steinberg	0	0	Darmstadt City	24	15
Frontenhausen	0	0	**Zone Hessen West**			Kranichstein Ost	6	7
Kempten	0	0	Weiterstadt	0	0	Kranichstein West	14	0
München	9	17	Gräfenhausen	0	2	Noor Uddin	9	7
Neuburg	6	7	Griesheim	4	8	**Zone Groß-Gerau**		
Nürnberg	0	14	Dreieich	21	0	Büttelborn	12	11
Regensburg	0	0	Ginsheim	42	41	Dornheim	8	0
Simbach	0	2	Langen	31	26	G. G. Auf Esch	16	0
Taunstein	3	3	Mainz	9	7	Gross Gerau Ost	11	0
Zone Mannheim			Neu-Isenburg	10	0	Gross Gerau Süd	9	5
Ehsan Moschee	14	9	Raunheim Nord	0	10	Gross Gerau West	9	0
Ludwigshafen	12	13	Raunheim Süd	12	6	Klein Gerau	1	4
Mannheim Mitte	4	7	Rüsselsheim Nord	13	0	Nasir Bagh	17	4
Mannheim Nord	4	1	Rüsselsheim Ost	0	0	Nauheim	10	12
Mannheim Ost	0	11	Rüsselsheim Süd	9	10	Trebur	5	6
Viernheim	3	4	Rüsselsheim West	0	0	Worfelden	5	13
Zone Württemberg Nord			**Zone Offenbach**			**Z. Mörf. Walldorf**		
Aalen	4	4	Bait-ul-Jame	0	1	Mörfelden Ost	0	0
Bietigheim	0	0	Baitul Jame Nord	0	2	Mörfelden West	14	1
Böblingen	12	14	Bait-ul-Latif	3	0	Walldorf	17	6
Calw	13	17	Kaiserlei	0	1	**Zone Riedstadt**		
Ellwangen	5	0	Lauterborn	0	5	Erfelden	12	12
Esslingen	8	0	Obertshausen	0	0	Goddelau Nord	20	22
Göppingen	0	3	Rosenhöhe	0	0	Goddelau Süd	27	29
Renningen	12	17	----------------			زون کی بقیہ دو مجالس اگلے صفحہ پر بائیں طرف دیکھیں Leeheim	10	5

Stockstadt **(Zone Riedstadt)**	10	7	Hamburg Mitte **(Zone Hamburg)**	0	0	Hofheim **(Zone Taunus)**	0	
Wolfskehlen **(Zone Riedstadt)**	10	10	Heimfeld	2	0	Limburg	11	17
Alaqa Mitte			Lurup	0	4	Oberursel	11	1
Z. Hessen Mitte Friedberg			Moschee	2	1	Steinbach	8	5
Bad-Nauheim	0	0	Pinneberg	14	11	Usingen	0	13
Büdingen	14	15	Rahlstedt	1	4	Niedernhausen Schwalbach	7 6	10 5
Florstadt	0	8	Wandsbek	0	0	**Zone Wiesbaden**		
Friedberg	29	46	**Zone Niedersachsen**			Rüdesheim	22	16
Karben	0	3	Bremen	13	14	Wiesbaden Mitte	13	8
Limeshein	1	1	Bremerhaven	0	0	Wiesbaden Nord	12	8
Nidda	18	0	Buxtehude	0	0	Wiesbaden Ost	20	16
Reichelsheim	0	4	Delmenhorst	11	0	Wiesbaden Süd	12	12
Bad Vilbel	0	0	Hannover	26	20	Wiesbaden West	17	14
Z.Hessen Mitte Marburg			Jesteburg	8	0	**Alaqa West**		
Frankenberg	6	4	Lüneburg	2	2	**Z. Nordrhein Ost**		
Giessen	0	7	Oldenburg	3	2	Bergisch-Gladbach	10	14
Grünberg	1	1	Stade	0	8	Betzdorf	6	10
Herborn	0	0	Vechta	12	0	Bonn	7	0
Marburg	18	15	**Z.Sach. Brandenburg**			Euskirchen	7	20
Wetter	0	0	Berlin Moschee	23	0	Gummersbach	0	0
Wetzlar	0	0	Dresden	0	2	Iserlohn	7	10
Zone Hessen Nord Fulda			Leipzig	5	0	Köln	20	29
Bad Hersfeld	0	0	Zwickau-Aue	0	0	Leverkausen	0	0
Fulda	27	0	**Z.Schleswig-Holstein**			Lüdenscheid	3	4
Neuhof	11	15	Bad-Segeberg	0	6	Olpe	5	0
Schlüchtern	10	11	Dithmarschen	6	7	Pulheim	11	7
Zone Hessen Nord Kasel			Husum	10	10	Radevormwald	5	0
Göttingen	0	0	Kiel	25	21	**Z.Nordrhein West**		
Immenhausen	9	9	Lübeck	3	0	Aachen	5	14
Kassel	0	0	Mahdiabad	17	9	Düren	0	3
Northeim	0	0	Schleswig	3	0	Düsseldorf	12	12
Wabern	0	0	**Ilaqa RheinTaunus**			Neuss	11	11
Z.Mainfranken Dieburg			**Zone Pfalz**			Ratingen	8	12
Babenhausen	9	6	Alzey	8	10	Stolberg	6	6
Dieburg	11	18	Bad Kreuznach	10	14	Viersen	9	15
Eppertshausen	19	0	Bensheim	40	43	**Z. Westfalen Nord**		
Grossumstadt	0	7	Eich-Worm	16	15	Ahaus	0	0
Reinheim	0	0	Frankenthal	8	9	Bielefeld	7	5
Rodgau	25	17	Freinsheim	20	22	Herford	8	11
Seligenstadt	16	11	Homburg Saar	5	4	Minden	0	0
Zone Mainfranken Hanau			Kaiserslautern	9	8	Münster	15	15
Aschaffenburg	0	0	Lampertheim	8	12	Nordhorn	4	0
Gelenhausen	0	0	Pfungstadt	18	26	Osnabrück	29	30
Gemünden	3	0	**Zone Rhein Mosel**			Paderborn	0	0
Hanau	19	32	Bad Marienburg	5	7	Rheine	0	0
Kitzingen	7	7	Koblenz	29	28	**Z.Westfalen Süd**		
Maintal	6	10	Montabauer	11	12	Bocholt	5	0
Miltenberg	0	0	Neuwied	20	13	Bochum	12	12
Würzburg	31	21	Sohren	1	0	Borken	0	5
Alaqa Nord			Trier	7	0	Recklinghausen	8	15
Zone Hamburg			Wittlich	0	0	Dortmund	0	0
Altona	0	0	**Zone Taunus**			Meschede	0	1
Barmbeck	3	0	Bad Homburg	6	8	Mülheim (Ruhr)	0	0
Billstedt	0	0	Bad Soden	3	0	Soest	0	6
Eidelstedt	15	0	Flörsheim	9	11	**Z.Mainfranken Dieburg**		
Fuhlsbüttel	0	0	Friedrichdorf	0	10	Rüdermark	16	13
Harburg	0	0	Hattersheim	15	9	--------------		

(مبشر احمد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ جرمنی)

قیادت تربیت

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس عاملہ انصار اللہ اور نیشنل عاملہ ڈنمارک وسویڈن کو تربیت کے حوالہ سے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:

تربیت کا کام بڑا اہم ہے۔صحیح تربیت ہو جائے تو آپ کے سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں......انصار کا MTA سے تعلق جوڑیں، گھر میں بیوی، بچوں سبھی کا MTA سے تعلق ہو۔خطبہ جمعہ باقاعدہ سنا کریں اور گھر میں فیملی کو بھی سنائیں نمازوں کی طرف قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔فرمایا۔جہاں دو چار گھر ہیں تو مل کر باجماعت نماز پڑھ لیا کریں......حضور انور نے نمازوں کی حاضری کے حوالہ سے فرمایا۔کیا فاصلے زیادہ ہیں۔فجر پر حاضری کم ہوتی ہے۔یاددہانی کرواتے رہا کریں۔خطبات میں نمازوں کے بارہ میں توجہ دلاتا رہتا ہوں۔آپ کا کام ہے کہ توجہ دلاتے رہیں۔جو گھر دور ہیں وہاں چار پانچ گھر مل کر سنٹر بنالیں اور نماز پڑھ لیا کریں۔خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نصیحت کرتے جاؤ۔نصیحت کرنا ہمارا کام ہے۔پولیس فورس بننا ہمارا کام نہیں ہے۔عہدیدار توجہ دلاتے ہیں نصیحت کرنے کا حکم ہے۔پس نصیحت کرتے جائیں۔سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ پروگرام بنائے اور اس طرح آرگنائز کرے مسجد آنے والے اپنے ساتھ بٹھا کر دوسروں کو بھی نماز کے لئے لے آئیں۔جن کے ساتھ تعلقات ہیں ان کو لے آیا کریں......‘‘(روزنامہ الفضل 9/جولائی 2016ء صفحہ 3-2)

فرمایا۔آپ باقاعدہ پروگرام بنائیں اور ایسا پروگرام بنائیں کہ گھر میں عورتوں اور بچوں کی تربیت کا پروگرام بھی شروع ہو جائے۔آپ نرمی کے ساتھ اس بات کی نگرانی کریں کہ باقاعدگی سے نمازیں پڑھی جارہی ہیں۔قرآن کریم کی تلاوت ہو رہی ہے۔MTA سے تعلق ہے یا نہیں۔یہ آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو MTA سے منسلک ہیں اور باقاعدہ MTA دیکھتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا۔اگر آپ سب کو MTA سے منسلک کردیں تو آپ ان کو درس بھی سنوا سکتے ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے درس MTA پر آرہے ہیں۔میرے خطبات ہیں، تقاریر ہیں، ایڈریسز ہیں وہ سنیں۔آپ کا کام ہے سب کو منسلک کریں اور پیار سے قریب لائیں......قرآن کریم سیکھنے کے حوالے سے حضور انور نے مزید ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ ربوہ میں ایسے انصار کو بھی پڑھانا شروع کیا گیا ہے جن کو قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا تو اب اس عمر میں ان کی آمین ہو رہی ہیں۔اس لئے آپ بھی اس کا جائزہ لیں اور پہلے چیک کریں کہ قرآن کریم انصار کو پڑھنا آتا ہے یا نہیں؟ گھروں میں تلاوت کرتے ہیں یا نہیں یہ سب باتیں چیک کریں اور پھر قرآن کریم سکھانے کا پروگرام بنائیں۔حضور انور نے مجلس کے ممبران کا جائزہ لیا کہ آج کتنوں نے قرآن کریم کی تلاوت کی ہے اس پر چار ممبران نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ نے تلاوت نہیں کی تو دوسرے کس طرح کریں گے۔حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مجلس عاملہ جو بھی پروگرام بنائے ہمیشہ پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھیں۔اس کے بعد دوسروں سے عمل کروائیں۔حضور انور نے فرمایا اصل چیز یہ ہے کہ شوق پیدا کریں۔شوق پیدا ہوگا تو تب دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ مجھے تلاوت قرآن کریم کرنے میں مشکل ہے نظر کی مجبوری ہے۔میں تلاوت سن کر ساتھ ساتھ پڑھ لیتا ہوں۔حضور انور نے فرمایا یہ بھی ٹھیک ہے۔اسی طرح جتنی سورتیں آپ کو یاد ہیں وہ زبانی پڑھ لیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے ایک عورت کا واقعہ لکھا ہے کہ اس نے کہا میرے پاس سب کچھ ہے، ایک چارپائی ہے۔ایک رضائی ہے میرا ایک بیٹا ہے ہم دونوں یہ رضائی لے لیتے ہیں۔کبھی وہ لے لیتا ہے کبھی میں لے لیتی ہوں۔مجھے صرف قرآن کریم کی ضرورت ہے۔میری نظر کمزور ہوگئی ہے مجھے موٹے حروف والا قرآن کریم دے دیں تاکہ میں پڑھ لیا کروں۔حضور انور نے فرمایا یہ شوق ہے دین کا۔آپ کو یہ شوق پیدا کرنا ہے۔مجلس عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ آجکل نوجوان نسل تلاوت نہیں کرتی۔اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ نہیں کرتی۔بڑے نہیں کرتے تو چھوٹے کس طرح کریں گے۔آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ گھروں میں نرمی اور پیار سے سمجھائیں۔گھروں میں ماں باپ، خاوند، بیوی نمازیں پڑھنے والے ہوں گے، تلاوت کرنے والے ہوں گے تو پھر بچے بھی نمازیں پڑھیں گے اور قرآن کریم پڑھیں گے۔حضور نے فرمایا اگر گھروں میں نظام کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔تو پھر بچوں کی تربیت بگڑے گی۔یہاں پر پڑھے ہوئے بچے صاف اور سیدھی بات چاہتے ہیں۔آپ کے جو بچے مسجد سے دور ہو رہے ہیں وہ والدین کی وجہ سے ہو رہے ہیں اور اپنے گھروں کے ماحول کی وجہ سے دور ہو رہے ہیں۔حضور انور نے فرمایا اگر والدین عہدیداروں سے شکوہ کی وجہ سے دور ہٹتے ہیں تو بچے دوگنا دور ہوتے ہیں۔اگر کسی کو امیر صاحب سے شکوہ ہے یا کسی دوسرے عہدیدار سے شکوہ ہے تو اپنے ذاتی شکوں کو اپنے دین کے اوپر نہ حاوی ہونے دیں۔اپنے شکوہ کو اپنی ذات تک محدود رکھیں اور آگے نہ پھیلائیں اور نہ اپنے گھروں میں ڈسکس کریں۔نظام کے خلاف کوئی بات نہ کریں۔دعا کریں اور اپنی پریشانی کے لئے خدا سے مدد مانگیں۔خدا تعالیٰ پہلے بھی سنتا تھا۔اب بھی سنتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔اگر گھر میں بات کریں گے تو آپ کے بچے اس کا اثر لیں گے اور پھر وہ نظام سے دس قدم دور ہٹیں گے۔حضور انور نے فرمایا:۔ایک نوجوان ملا تھا جماعت سے دور چلا گیا تھا اور غیر احمدیوں کی طرف مائل تھا غیر احمدی دوستوں کے ساتھ گہری دوستی تھی۔جب اس نے دیکھا کہ اس کا ایک گہرا دوست شراب پیتا ہے اور دوسرا داعش میں شامل ہو کر مارا گیا ہے تو اسے تب یہ احساس ہوا کہ جماعت احمدیہ ہی اصل اور حقیقی مسلمان ہے۔چنانچہ وہ جماعت کی طرف واپس آیا اور ضائع ہونے سے بچ گیا۔حضور انور نے فرمایا:۔آپ اپنے بچوں کے لئے خود بھی دعا کریں اور ان کی تربیت کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ایک رات میں تو یہ خرابیاں دور نہیں ہوتیں۔صبر اور حوصلے سے کام لینا ہے۔اسی طرح جو برائیاں پیدا ہوئی ہیں وہ ایک رات میں تو پیدا نہیں ہوئیں۔لمبا عرصہ لگا ہے۔آپ کم از کم MTA پر میرے خطبوں سے اپنے بچوں کو منسلک کر دیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس ہیں، میرے خطبات ہیں۔نئے اور پرانے خطبات نشر ہوتے ہیں۔پھر ایڈریسز ہیں، تقاریر ہیں۔

MTA سے تعلق رکھیں گے تو پھر اگر امیر یا کسی عہدیدار سے کوئی شکوہ بھی ہو تو تب بھی MTA سے تعلق کی وجہ سے جماعت دور نہیں ہٹیں گے اور ان کی جماعت کے ساتھ تعلق میں کمزوری نہیں ہوگی۔اگر آپ جماعت سے، خلافت سے دوری کر دیں گے تو پھر یہ بچے ضائع ہو جائیں گے۔یہ بہت ضروری ہے کہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو MTA سے وابستہ کر دیں۔حضور انور نے فرمایا:۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ امیر نے یا کسی بھی عہدیدار میں کوئی غلطی ہے یا اس کا رویہ صحیح نہیں ہے اور بہت سختی سے پیش آتا ہے تو آپ کو دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ اس کی غلطی کی اصلاح کر دے اور اس کے رویہ میں تبدیلی پیدا فرما دے۔یا اگر ہم کسی جگہ غلط ہیں تو خدا تعالیٰ ہماری اصلاح کر دے۔حضور انور نے فرمایا:۔شکوے، شکایتوں کو اپنی اگلی نسلوں کی تربیت پر بُرا اثر ڈالنے کی وجہ نہ بنالیں۔اگر آپ کے نزدیک کوئی بات نظام جماعت کے خلاف ہے تو خلیفہ وقت کو لکھیں۔ایسا کرنے سے آپ اپنا فرض ادا کر کے بری ہو جاتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا:۔آپ کے باپ دادوں نے دین کو سنبھال کر رکھا اور نظام جماعت کی بھی حفاظت کی اسی طرح آپ لوگوں نے اپنے دین کی اور نظام کی حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔امریکہ، کینیڈا سے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی مجالس عاملہ کے اور ملک بھر سے ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کے وفود لندن آتے ہیں۔دو تین دن یہاں قیام کرتے ہیں۔ان سے میٹنگز ہوتی ہیں۔واپس جا کر ان کی کایا پلٹی ہوتی ہے۔اور ان میں ایک بڑی تبدیلی نظر آتی ہے۔آپ بھی اپنے عہدیداروں کو اور انصار، خدام کے وفود کو لندن لایا کریں۔خدا تعالیٰ نے حفظ مراتب کا جو نظام رکھا ہے وہ اپنے اندر ایک گہرا اثر رکھتا ہے۔آج کل تو ایم ٹی اے کے پروگرام انٹرنیٹ پر بھی آرہے ہیں ان کے ساتھ ہی وابستہ کر دیں تو وہ اس سے منسلک رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا:۔آپ رات کو اٹھیں اور اپنے بچوں کے لئے دعائیں کریں۔جب بچہ بیمار ہوتا ہے تو آپ سجدوں میں اس کے لئے تڑپ کر دعائیں کرتے ہیں۔لیکن اگر آپ کا بچہ روحانی بیمار ہے تو کیا آپ اپنے سجدوں میں اس کے لئے بے قراری کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں؟ اگر آپ کریں گے تو خدا تعالیٰ والدین کی دعائیں اپنے بچوں کے حق میں قبول کرتا ہے۔اس لئے اپنے بچوں کے لئے دعائیں کیا کریں۔حضور انور نے فرمایا:۔اگر کوئی عہدیدار جماعت کے لئے، نظام کے لئے نقصان دہ ہے تو خدا تعالیٰ کا جماعت سے سلوک ہے کہ ایک وقت آتا ہے کہ اس سے جان چھوٹ جاتی ہے۔خدا تعالیٰ نظام کی حفاظت کرتا ہے۔اگر خدا تعالیٰ نے جماعت قائم کی ہے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔حضور انور نے فرمایا:۔ہم سب نے مل کر کوشش کرنی ہے۔آپ نے بھی، انصار نے بھی، خدام نے بھی اور جماعتی نظام نے بھی، سب نے مل کر کام کرنا ہے۔سب مل کر کام کریں گے تو پھر جماعت تیزی سے ترقی کرے گی۔اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔آمین

(روزنامہ الفضل 23 مئی 2016ء صفحہ 4-5)

(محمد اشرف ضیاء۔قائد تربیت مجلس انصار اللہ جرمنی)

اہم اعلان بابت سو مساجد سکیم: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ترجمہ: وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی، چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی، تو ان کے لئے ان کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔" (البقرۃ:275)

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔اپنے روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے کنجوسی سے نہ بیٹھ جاؤ۔ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا فرمایا کہ جتنی طاقت ہے کھول کر خرچ کرو اللہ پر توکل کرو، اللہ دیتا چلا جائے گا۔(بخاری کتاب الزکوۃ) آپکی خدمت میں وعدہ جات کے لئے فارم ارسال کئے گئے ہیں، سو مساجد سکیم میں دل کھول کر وعدہ جات اور ادائیگیاں کروائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطاء فرمائے ہیں۔آمین (بشارت نور اللہ۔معاون صدر برائے سو مساجد مجلس انصار اللہ جرمنی)

قیادت تحریک جدید

پیارے انصار بھائیو! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ تحریک جدید کا مالی سال 31/اکتوبر 2016ء کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ گزشتہ سالوں میں جماعت احمدیہ جرمنی کو تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان کے بعد دنیا بھر کی جماعتوں میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کی سعادت مل رہی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک

آپ بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس اعزاز کو برقرار رکھنے کے لئے نہ صرف اپنے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی کریں بلکہ زائد ادائیگی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کو سمیٹنے کی کوشش کریں۔ اس غرض کے لئے قیادت تحریک جدید مجلس انصاراللہ جرمنی کی طرف سے یکم اکتوبر تا 10/اکتوبر 2016ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس عشرہ کے دوران تحریک جدید میں زیادہ سے زیادہ ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کے وارث بنیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ دعا کر چکے ہیں کہ اے خدا! وہ شخص جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اُس پر اپنے خاص فضلوں کی بارش نازل فرما اور آفات اور مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔ پس وہ شخص جو اس تحریک میں حصہ لے گا اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا سے بھی حصہ ملے گا اور پھر میری دعاؤں میں بھی وہ حصہ دار ہو جائے گا۔'' (خطبات محمود جلد 18 صفحہ 593۔ سال 1937ء)

(شاہد نصیر وڑائچ۔ قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ جرمنی)

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ''امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اُس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اُٹھے کہ اِس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ جاہل تو کہیں گے کہ وہ گنہگار اور بداعمال تھے اس لیے ان پر تکلیف آئی مگر ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ آرام سے کوئی درجہ نہیں ملا کرتا۔ جو لوگ ایک ہی پہلو پر زور دیتے چلے جاتے ہیں اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں صبر کرنا نہیں چاہتے، اندیشہ ہے کہ وہ دین ہی چھوڑ دیں۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 336۔ ایڈیشن 2003ء)

۔ نیز فرمایا: ''حضرت امام حسین اور حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور آئمۃ الہدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کے رو سے آنحضرت ﷺ کے آل تھے۔'' (تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 364-365۔ ایڈیشن 2008ء)

۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: ''یہ مہینہ یعنی محرّم کا مہینہ جس کے پہلے عشرے سے ہم گزر رہے ہیں، اس میں آج سے چودہ سو سال پہلے دس تاریخ کو ظالموں نے آنحضرت ﷺ کے اس پیارے کو شہید کیا تھا جس کی داستان سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان ظالموں کو یہ خیال نہ آیا کہ کس ہستی پر ہم تلوار اٹھانے جا رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا جب ایمان مفقود ہو جائے تو پھر سب جذبات اور احساسات مٹ جاتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی ختم ہو جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا خوف ختم ہو جائے تو پھر اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کس بندے کا خدا تعالیٰ کی نظر میں یا اس کے رسول ﷺ کی نظر میں کیا مقام ہے؟ حضرت امام حسینؓ کی شہادت کس طرح ہوئی اور اس کے بعد آپ کی نعشِ مبارک سے کیا سلوک کیا گیا؟ یہ واقعہ سُن کر انسان اس یقین پر قائم ہو جاتا ہے کہ شاید ظاہر میں تو وہ لوگ کلمہ پڑھتے ہوں لیکن حقیقت میں انہیں خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں تھا۔ آنحضرت ﷺ انسانی قدروں کو قائم فرمانے آئے تھے۔ آپ ﷺ نے جنگوں کے بھی کچھ اصول و ضوابط بتائے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآنِ کریم میں دشمنوں کے لئے انصاف اور حدّ اعتدال میں رہنے کی تلقین فرمائی...... اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت ﷺ اور آپ کی آل کی محبت کی ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہے۔ ہمیشہ درود بھیجنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 31/دسمبر 2010ء صفحہ 4-8)

قیادت تعلیم

دسواں آل جرمنی سالانہ مقابلہ حُسنِ قرأت ، اُردو نظم ، بیت بازی

18 ردسمبر بروز اتوار 2016 ء بمقام مسجد بیت الواحد ہاناؤ

مقابلہ جات کی جگہ کا ایڈریس: Bait-ul-Wahid Moschee, Hafenstr.6, 63450 Hanau

نصاب و قواعد و ضوابط: ضروری ہدایات: ۔علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والوں کیلئے شعائر اسلامی کا پابند ہونا لازمی ہے۔ان مقابلہ جات میں ہر ناصر حصہ لے سکتا ہے۔ناظمین علاقہ اس بات کی نگرانی کریں کہ ہر ریجن کی نمائیدگی ضرور ہو۔ان مقابلہ جات کا ایک ہی معیار ہوگا۔مقابلہ جات سب کے سامنے ہونگے۔مقابلہ جات کا آغاز صبح 10 بجے شروع ہوگا۔انشاءاللہ

اس پروگرام کا مقصد خوش الحانی سے تلاوت اور نظم پڑھنے والی نئی آوازوں کی تلاش ہے۔جو اجتماع اور جلسہ سالانہ پر اچھی آواز میں تلاوت اور نظم پڑھ سکیں۔

1:۔**مقابلہ حُسنِ قرأت:** مقابلہ حُسنِ قرأت کیلئے قرآنِ مجید کے چند منتخب حصے برائے نصاب دیئے جارہے ہیں۔دسمبر میں ہونے والے مقابلہ جات کے لئے انہی حصوں کی تیاری کرنی ہوگی۔ان میں سے کسی ایک حصہ کی جسے صدرِ مجلس کہیں گے،تلاوت کرنی ہوگی۔

2:۔**مقابلہ اُردو نظم:** کیلئے نظموں کے آٹھ منتخب حصے برائے نصاب دیئے جارہے ہیں اس پروگرام میں ان آٹھ حصوں میں سے اپنی پسند کا کوئی ایک حصہ پڑھ سکتے ہیں۔1:۔ہر شعر کا ایک مصرعہ (اگر ضرورت محسوس ہو) دُہرانے کی اجازت ہے۔

3:۔**بیت بازی:** (نصاب) درثمین ، کلام محمود ، کلام طاہر ، درعدن۔ان چاروں کتابوں سے صرف اردو کے اشعار پڑھنے کی اجازت ہے۔ماہ دسمبر 2016ء کو ہونے والے سالانہ مقابلہ جات میں بیت بازی کا مقابلہ بھی شامل ہوگا۔ریجن کی ٹیم تین افراد پر مشتمل ہوگی۔جو ناظم اعلیٰ علاقہ بنائیں گے۔

درثمین	کلام محمود
زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں	دوستو ہر گز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دن
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں	مشرق و مغرب میں ہیں یہ دیں کے پھیلانے کے دن
وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں	اِس چمن پر جبکہ تھا دورِ خزاں وہ دن گئے
ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں	اب تو ہیں اسلام پر یارو بہار آنے کے دن
اِس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو	ظلمت و تاریکی و ضد و تعصب مٹ چکے
اُس یار کے لئے رہِ عشرت کو چھوڑ دو	آگئے ہیں اب خدا کے چہرہ دکھلانے کے دن

کلام طاہر	دُرِّ عدن
وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو	پھر دکھادے مجھے مولا مرا شاداں ہونا
ملگجی ہو رہی ہے شام چلو	صحن خانہ کا مرے رشک گلستاں ہونا
زندگی اس طرح تمام نہ ہو	ان کے آتے ہی مرے غنچۂ دل کا کھلنا
کام رہ جائیں ناتمام چلو	اس خزاں کا مری صد فصل بہاراں ہونا
منزلیں دے رہی ہیں آوازیں	قابلِ رشک ہے اس خاک کے پتلے کا نصیب
صبح محو سفر ہو شام چلو	جس کی قسمت میں ہو خاک درِ جاناں ہونا

نصاب حسن قرأت

برائے سالانہ مقابلہ جات ماہ دسمبر 2016ء

(1) سورة آل عمران آيات 28,27,26

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (26)قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (27)تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ(28)

(2) سورة الانعام آيات 98,97,96

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ(96)فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (97)وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (98)

(3) سورة الفرقان آيات 74 تا 78

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا (74) وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (75) اُولٰٓئِكَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا (76)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (77)قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّىْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا (78)

(4) سورة الحجرات آيات 18,17,16

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ
الصّٰدِقُوْنَ (16) قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (17)
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ط قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَىَّ اِسْلَامَكُمْ ج بَلِ
اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (18)

(5) سورة الحشر آيات 19 تا 22

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (19)وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ
(20)لَا يَسْتَوِىْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (21)لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (22)

(6) سورة الصّف آيات 2 تا 5

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ (2)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (3)
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (4)اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (5)

(7) سورة الجمعة آيات 2 تا 5

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (2)هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق وَاِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (3) وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا
يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (4)ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (5)

(8) سورة الجمعة آيات 12,11,10

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
(10)فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (11)وَاِذَا رَاَوْا
تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ(12)